پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطۂ عامہ، اترپردیش، لکھنؤ
13/03/2018

# بیگم حامدہ حبیب اللہ کا انتقال سماج کا بڑا نقصان: پروفیسر ریتا بہوگنا جوشی

لکھنؤ :۱۳/مارچ ۲۰۱۸ء-

ریاست کی وزیر خواتین وکنبہ بہبود پروفیسر ریتا بہوگنا جوشی نے بیگم حامدہ حبیب اللہ کے آج انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ مثالی شخصیت کی مالک تھیں۔ان کے انتقال سے سماج کا بہت بڑا نقصان ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلم کنبہ میں پیدا ہونے والی بیگم حامدہ حبیب اللہ نے خواتین کو مضبوط بنانے کے لئے خصوصی تعاون پیش کیا ہے۔انہوں نے کئی اداروں کی نمائندگی بھی کی ۔ ہندوستانی مسلم خواتین کی مضبوط شناخت کے لئے انہیں ہمیشہ یاد کیا جائے گا۔ان کی زندگی ہندوستانی خواتین خاص کر اقلیتی خواتین کو اقتصادی طور پر خود کفیل بنانے کی ترغیب دیتی رہے گی۔نظر انداز طبقوں کے تئیں ان کی فکر اور ہمدردی قابل ذکر ہے۔

پروفیسر جوشی نے کہا کہ یہ احساس کرنا قابل افسوس ہی نہیں بے حد مشکل بھی ہے کہ بیگم حامدہ حبیب اللہ آج ہمارے درمیان نہیں ہیں۔انہوں نے اپنے والد ہیم وتی نندن بہوگنا کے قریبی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر جوشی نے بیگم حامدہ حبیب اللہ کو جذباتی خراج عقیدت پیش کرتے ان کے غم زدہ کنبہ کے تئیں اظہار ہمدردی کی ۔

غور طلب ہے کہ سماجی کام کے لئے لیش بھارتی انعام یافتہ بیگم حامدہ حبیب اللہ 13 مارچ 2018 کی صبح میں انتقال ہو گیا۔بیگم حامدہ حبیب اللہ ہائی کورٹ میں چیف جسٹس رہے مرحوم نواب ناظر یار جنگ بہادر کی بیٹی اور میجر جنرل عنایت حبیب اللہ کی زوجہ تھیں۔ممبر پارلیمنٹ اور اتر پردیش حکومت میں وزیر رہی بیگم حامدہ کو ان کی سماجی خدمات اور خواتین استحکام کے لئے خصوصی طور سے جانا جاتا ہے وہ 'سیوا چکن کاری' کی سرپرست بھی تھیں ۔

☆☆☆☆

نازش احمد